ما شاء الله لا قوة الا بالله العلی العظیم

بفضل شافی مطلق و حکیم برحق دافع کرب و بلا اثر بخش ہر دوا

یہ رسالہ طاعون بمثیل و جواب صحت انتساب الموسوم

جواب لائق مفید

۱۳۲۶

از تالیف ارسطو زمان جالینوس دوران افسر الاطبا

افتخار الحکما نواب حاذق جنگ بہادر دام اقبالہ

در مطبع حسن پریس واقع حویلی عقیل بیگ از نو طبع شد



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر قسم کی تعریف اُسی حکیم مطلق کے لئے سزاوار ہے کہ جس نے مشت خاک کو
اشرف المخلوقات کا رتبہ عطا فرمایا اور اپنی حکمت بالغہ سے اسمیں ارکان
اربعہ کے اعتدال سے طبیعت کا جوہر پیدا کیا اور امراض جسمانی کا علاج
مقرر کرکے گوہر گرانبہائے شفا کو کسی ایک صدف آرزو میں نہاں
نہیں رکھا اور اپنے الطاف عمیم سے اس نعمت عظمیٰ کو مختلف طبیعتوں کے
حصوں میں تقسیم فرما دیا۔ ہر چیز میں نفع وضرر کی تاثیر بخشی اور پھر اس کے

اثر کو اپنے ہی ید قدرت تک محدود رکھا باطنی امراض کی اصلاح کیلیے
خاص اطبا یعنے انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔
اور بیحد و بے حساب درود و سلام اُس طبیب خاص الخاص پر
جسکی ذات بابرکات موجب اجتماع روح و بدن کائنات ہے اور
جسکی صائب تدبیر پر خالق المخلوقات نے ہر مرض کے علاج کو منحصر
فرما دیا ہے یہ وہ طبیب حاذق ہے جسکے مطب سے کُل اطبائے جہاں
خوشہ چین ہیں یہ وہ تجربہ کار کامل ہے کہ جسکے سامنے امراض روحانی
پوشیدہ رہ سکتے ہیں اور نہ کوئی مریض مہلک بے شفا پائے اُسکے
مطب سے جاسکتا ہے صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم۔
امابعد۔ بندۂ حقیر حکیم الطاف حسین المخاطب بہ افتخار الحکما حاذق جنگ
افسر الاطبا یونانی ملک سرکار عالی ابن قدوۃ العلما شیخ الاطبا جالینوس
زماں یعنے مولانا حکیم عنایت علی خاں مرحوم نور اللہ مرقدہٗ نبیرہ فضل علیخاں
المخاطب بہ حکیم شفائی خاں معتمد الملوک مرحوم التماس کرتا ہے کہ عرصہ سے

اقلیم ہندوستان کو مرضِ طاعون نے اپنا مسکن بنا لیا ہے ہزاروں
خاندانوں کو تباہ کر چھوڑا اور ہنوز اُس کے مظالم باقی ہیں اس لئے اکثر
لایق و فاضل اطبّاے یونانی و ڈاکٹری نے مختلف رسالے علاج طاعون کے
شایع کر کے اپنے ذاتی تجربہ و معلومات کا اظہار کیا برٹش گورنمنٹ کے
دل سے شکر گذار ہیں کہ اس مہلک مرض کے دفعیہ میں کوئی کسر اٹھا نہیں
رکھی۔ لیکن ملک سے یہ مرض دفع نہوا اور رفتہ رفتہ ملک سرکار عالی تک
اپنا قدم بڑہایا رعایا ہراساں و پریشان ہونے لگی تو ہمارے رحم دل
سلطان ملجا و ماواے غریباں پشت و پناہ بیکساں اعلیحضرت قدر قدرت
سکندر شوکت ملایک پاسبان دارا دربان حضرت میر عثمان علیخاں آصفجاہ
مظفر نظام والی ملکِ دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے بھی اپنے فیضِ عمیم و لطف
کریم سے اس موذی مرض کے دفعیہ میں لاکھوں روپیہ کا صرفہ منظور
فرمایا معمولی مطبوں اور ڈاکٹر خانوں کی امداد کے علاوہ موقتی دواخانے
اور ڈاکٹر خانے قایم فرمائے۔ پریشان رعایا کو جنگلوں میں چین امن سے

بسر کرنے کا بہتر سے بہتر انتظام فرمایا۔ اور لاکھوں جانوں کو اس موذی
مرض کے چنگل سے بچا لیا۔
اگرچہ عام و خاص رعایا اپنے گھر اور اسباب کو بلا کسی حفاظت کے
چھوڑ کر بدحواس جنگلوں کو چلے گئے تھے مگر پولس نے ایسی جان توڑ
کوشش کی کہ باوجود شہر خالی ہو جانے کے بھی پوری دلدہی و حاضر باشی
کیساتھ تمامی رعایا کے مال و اسباب کی دن و رات محافظ و معاون
رہی جسکے نسبت بعد واپسی کوئی شاکی نہ نکلا جنگلوں کے کمپوں کا انتظام
اعلیٰ پیمانہ پر کیا گیا تھا اور اعلیٰ عہدہ داران خصوص عالیجناب نواب فخر الملک بہادر
معین المہام عدالت و امور عامہ نے کمپوں کے انتظام میں بڑی دلچسپی لی
اور بذات خود وقتاً فوقتاً کمپوں کا دورہ بھی کرتے رہے اور مناسب
اہتمام و احکام سے متنبہ فرماتے رہے۔
یہی وجہ تھی کہ ساکنان کمپ کو بہت آرام و آسایش حاصل رہی اطبائے
یونانی نے بھی اپنے اپنے مطبوں میں مریضان طاعون کا اپنے اپنے تجربہ کے

مطابق علاج کیا اور خدا کے فضل سے کامیاب بھی رہے۔

یہ سارا انتظام محض حضرت ظل سبحانی کی اعلیٰ فیاضی اور رحمدلی اور عمدہ نگرانی و توجہ مبارک کا نتیجہ تھا کہ رعایا کو اس مرض کے مصائب معلوم بھی نہوسکے۔

وجہ تالیف۔ غرض کہ حیدرآباد میں اس موذی مرض کا دو مرتبہ دورہ ہو چکا ہے اور مجھے دونوں وقت آبادی میں رہ کر علاج کرنے اور ایسے مریضوں کی تفصیلی حالت دیکھنے اور مریضوں کی صحت کے لئے مختلف تدابیر اختیار کرنے کا موقع ملا اور خود میرے ہاتھ پر خدا کے فضل سے تخمیناً ۱۸۲۲ مریض صحت یاب ہوسے تو مجھے بھی خیال ہوا کہ میں بھی اپنے تجربات کو جو اُن علاجات میں مجھے حاصل ہوے ہیں عامہ خلایق کے مفاد کے غرض سے لکھکر شایع کردوں جیسا کہ ہمارے سلف کا قاعدہ رہا ہے اس لئے میں نے یہ مختصر رسالہ طاعون کا جس کا نام مفید خلایق رکھا گیا ہے شایع کرتا ہوں شافی مطلق کی بارگاہ سے یہ دعا ہے کہ اپنے

حبیب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل میں اسکو نافع خلایق ہونے کی عزت عطا فرماوے۔ آمین۔

مرض طاعون کے پیدا ہونیکے اسباب اور اسکے حالات

اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ مرض جو طاعون کہلاتا ہے فی الاصل وہ کیا ہے اور اس کے اسباب کیا ہیں کتب متقدمین کے دیکھنے سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اس مرض کے پیدا ہونے کے اسباب یا تو سماوی ہیں یا ارضی فی الوقت میری بحث اسباب سماویہ سے نہیں ہے کیونکہ موجودہ حالت کے تفکر کرتے ہوئے اسباب سماویہ اس مرض کا باعث نہیں معلوم ہوتے یہ معلوم کرنے کے بعد اس کا پتہ چلتا ہے کہ شیوع مرض طاعون کے اسباب بخارات سمیہ ارضی ہیں۔ وبا ایک مرض عالمگیر ہے جو عفونت اور فساد ہوا سے پیدا ہوتا ہے اور فساد ہوا بخارات سمیہ ارضیہ ہیں جسوقت کہ یہ ہوا منہ ناک مسامات اور شرائین سے دل میں پہونچکر رطوبات قلب کو متعفن کرے اور اعضاے رئیسہ کو متاثر کرنے کے ساتھ ہی اس کے تمام زہریلے

اثرات وارد بدن ہوتے ہی بخار عارض ہوتا ہے اگر ایسی حالت میں
معقول تدارک عمل میں نہ آئے تو مرض الموت ہو جاتا ہے اس لئے کہ
سمیت اس کی نوبت مابعد میں حد سے متجاوز ہو جاتی ہے تو مہلت علاج
کی باقی نہیں رہتی کیونکہ انسان کی زندگی کا دارومدار پاک ہوا پر ہے
پس اگر مسام انسان سے وہی ہوائے سمی مسلسل داخل ہوتی رہے تو
کیوں کر وہ صحیح سلامت رہ سکتا ہے جب اس قسم کا تغیر موسم سرما
میں وقوع پذیر ہو تو وہ ردی اور بدترین اقسام خیال کیا جاتا ہے
خاص کر ان اشخاص کے لئے کہ جن کا بدن مستعد قبول سمیت ہوتا ہے
ہر وقت اس مرض کے ابتدا کو موسم سرما ہی میں پایا ہے مجھے ایک مرتبہ
بمبئی بھی جانے کا اتفاق ہوا اس وقت موسم سرما بہت شدت کا تھا اُس
زمانہ میں اس مرض کو وہاں کثرت کے ساتھ شایع دیکھا جب پہلے پہل
اس کا وقوع شہر حیدرآباد اور اس کے مضافات میں ہوا تب بھی وہی
سرما تھا اور دوسرے ممالک میں بھی اس کے وقوع کا زمانہ موسم سرما

رہا ہے اور بعد چار سال کے جب یہاں پھر وارد ہوا تو وہی موسم شتا ہی
تھا جن ممالک میں یا جہاں کہیں یہ پہونچا ابتدا اس کی بخار و وبا سے ہی
ہوئی ہے اس بخار کے ترقی کا زمانہ وہی ہوتا ہے جبکہ سرما میں زیادتی
ہوتی ہے اور ہوا میں فساد ہوتا ہے عام لوگ اس کو اپنی زبان میں
زہریلا بخار کہا کرتے ہیں روائت وسمیت بخار وبائی وطاعونی کی یکساں
واقع ہوئی ہے اس لئے طاعونی اثرات بعد وقوع بخار پیدا ہونے لگتے
ہیں یعنے گلٹی کا ظہور مابعد بخار کے ہوتا ہے بدیں وجہ اس وقت طاعونی
بخار کے نام سے یاد کیا جاتا ہے حالانکہ طاعون کے وقوع میں بخار کا آنا
ضرور نہیں طاعون کی تعریف کتب قدیمہ میں بثور صغیر الجسم مثل باقلا وکثیر اللحم
مثل گردگاں وبزرگتر ازاں کی گئی ہے یہ کل اشکال میری نظر سے گذرے
ہیں اور بعض مریض ایسے بھی رجوع ہوئے جن کے بیان سے یہ معلوم ہوا
کہ کل تک مزاج بالکل ٹھیک رہا رات کو اثناے خواب میں یہ معلوم ہوا
کہ کسی نے ایک نوکدار چیز چبھو دی اسکی اذیت سے بیدار ہو گیا اور

دیکھتا گیا ہوں کہ گلٹی نمود ہے حالانکہ اس کو بخار نہ تھا حکیم شریف خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حاشیہ شرح اسباب میں وجہ تسمیہ طاعون جو بتلائی ہے ٹھیک اس حالت پر صادق آتی ہے بعضوں کا خیال اس مرض کے نسبت اورام مغابن کا ہے یہ بات بوجہ قلت عملی معلومات یا کمی مرجوعہ مرضا خیال کرنا چاہیئے کیونکہ ایک مریضہ دختر میر قاسم علی میر منشی صدر شفاخانہ معمرہ ۱۸ سالہ بخار سمی میں مبتلا ہوئی کسیقدر ران میں سوزش پیدا ہوگئی تھی گلٹی تو نہیں نکلی مگر صبح تمام جسم مثل پسو گزیدہ کے ہوگیا تھا میری نظر سے گذری یہ بھی ایک طاعونی قسم خیال کی جاتی ہے۔

گلٹی کا برآمد ہونا یہ ایک عام بات ہے جس سے ہر ایک شخص واقف ہے مگر ہر دو صورت مذکورہ بالا خاص مرض طاعون کے ہونے کی خبر دیتی ہیں اور کتب قدیمہ میں جسم کا سرخ اور مثل پسو گزیدہ کے ہو جانا اسلم ترین قسم طاعون بیان کیا گیا ہے جس کی تصدیق اس مریضہ کے مشاہدہ سے ہوئی اور ایک مریض ۵۰ سالہ رجوع شفاخانہ ہوا

اُس کے ہمر دو ہاتھ اور پالائے ران چند آبلہ سفید رنگ بقدر باقلا سوزش کے ساتھ نکل آئے تھے بخار خفیف تھا حب اکسیر اور قرص طباشیر کافوری اور مفرح بارد کا استعمال کرایا گیا بفضلہٖ صحت پائی اس قسم کے بیمار اواخر زمانہ بخار ہی میں دیکھے گئے۔ اسباب ارضیہ کے ہونے کی دوسری دلیل یہ ہے کہ جو حشرات زمین صحرا میں سوراخ کیے رہا کرتے ہیں مثل سانپ و گژدم و نیولا و خرگوش وغیرہ اُس زمانہ میں مرنے لگتی ہیں یا وہاں سے بھاگ جاتے ہیں اور جو جانور مکانات میں مثل چوہے و گھونس و چھچوندر وغیرہ کے بل بنا کر رہنے والے ہیں وہ تمام دن انسان کے خوف سے اپنے بلوں میں چھپے رہتے ہیں اور دن بھر اُن ابخرات سمیہ ارضیہ سے جو برابر متصاعد ہوتے رہتے ہیں پورے طور پر متاثر ہو کر بحالت وحشیانہ دیوانہ وار سراسیمہ باہر نکل پڑتے ہیں اور وہ اس درجہ مضمحل ہو جاتے ہیں کہ اپنی جائے سے حرکت کرنیکی قابلیت نہیں رکھتے بصارت تک اُن کی زایل ہو جاتی ہے جہاں گرے وہیں

مرے اُن کی ہلاکت اِس بات کو ثابت کرتی ہے کہ ہوا میں سمیت متفاسی
پیدا ہوگئی ہے یہ انسان کے لئے ایک قدرتی اطلاع کا ذریعہ ہے پس
جن اشخاص نے اُس مقام سے علیحدگی اختیار کی میرے خیال میں ایک
حد تک وہ محفوظ رہے مقام مخدوش سے علیحدگی اختیار کرنا اصول طب
یونانی کا عام قاعدہ اور احتیاط کا مقتضا ہے اور ایسے اشخاص ہی
اِس مرض کے پنجہ سے بچتے ہوے پائے گئے جنھوں نے پلنگ اور تخت
اور بالاخانہ اور بلند جائے پر سونا اختیار کیا تھا وجہ اُن کے محفوظ
رہنے کی یہی سمجھ میں آتی ہے کہ جو بخارات سمیہ ارضیہ متصاعد ہوتے تھے
اس کے اثرات سے وہ بچے رہے مصائب کا بڑا حصہ اسی گروہ کے
نصیب میں رہا جن کی بود و باش و خواب و خور زمین پر ہی متحقق رہے
کہ جب یہ مرض موذی کسی پر وارد ہوا تو قضا بھی اسکے ساتھ ہی لبیک
کہتی ہوی ہمراہ رکاب ہوی پھر طبیب کیسا اور علاج کہاں کا اور یہی
بخار سمی مرض طاعون کا مقدمتہ الجیش ہے اور دونوں مرض کی روایت

ایک ہی بات کی وجہ سے یعنی بخار وبائی مرض طاعون کا دافع اور
وہ اس کا عوض ہوتا ہے چونکہ یہ دونوں مرض وبائی ہیں ہم جنس ہیں لہٰذا ایک کا
ہم مذاق سمجھنا چاہئے لیکن بخار کی وجہ سے مرض طاعون زور سے ... تک اور
نقطہ تک ... بعد دوسرے ... اور بدن ہو جاتے ہیں تو پھر کیسے ایک کمزور
انسان کی جان سلامت رہ سکتی ہے ۔

زمانہ مرض کی تصریح و حالات

ہر مرض کے لئے اطباء نے جیسے چار زمانے مقرر کئے ہیں ویسا ہی
اس مرض کے موسم کے چار زمانے ہیں ابتدا تزاید انتہا انحطاط
ثابت ہوتے ہیں اور ہر زمانہ کی مدت قریب قریب ایک ماہ یا کچھ
زیادہ رہا کرتی ہے اور یہ ہر چار زمانے اچھی طرح میری نظر سے گذرے
اور ہر زمانہ کے مرضا کا میں معالج رہا پہلے پہل ابتدا اس کی بخار وبائی
سے شروع ہوئی بلحاظ فصل کے وہ مہینہ آذر کا تھا ایک غیر معمولی تغیر
مزاجوں میں پیدا ہونے لگا صرف بخار سے اس کی ابتدا ہوئی اتفاقے

فصلین کا بھی زمانہ تھا مرضاء زیر علاج کو بلحاظ مناسبت فصل و وادی
جانے لگی نفع مرتب نہ ہوا بلکہ عوارضات میں اشتداد پایا گیا فوراً
میں نے طرز علاج کو بدل دیا اور ادویہ تریاقیہ کو کام میں لایا بفضلہ تعالی
ان ادویہ کے استعمال سے نفع ہوتا گیا مسمی سرانداز خاں معمر (۱۱) سالہ
اور عبدالکریم (۲۵) سالہ اور سید خواجہ ابوالفیض (۲۰) سالہ اور سید
ذوالفقار حسین میر الڑکا اور مسماۃ بسم اللہ بی (۱۲) سالہ اس ہی بخار میں
مبتلا ہوئے نہایت شدت کا بخار تھا ان میں سے بعض کو قے بکثرت
اور بعض کی آنکھیں سرخ درد سر شدت کا دم کا چڑھنا چہرہ سرخ اور
نبض نہایت سریع و متواتر حسب موقع بعض کو تلئین دی گئی اور بعض کو
مغز تخم آکولہ ایک عدد و والمسک معتدل اور مفرح بارد میں مخلوط
کر کے عرق مفرح کے بدرقہ سے اُسے پلایا گیا تین وقت کے استعمال
میں بخار اُتر گیا بخار کے کم ہونے کے بعد سرانداز خاں کو ایک چھوٹی
سی گلٹی زیر بغل راست نمودار ہوئی قرص مثلث مغز تخم کولہ گلاب میں

حل کر کے طلا کیا تیسرے چوتھے دن تحلیل ہو گئی مگر دوسرے مریضوں کو
گلٹی بر آمد نہیں ہوی اس قسم کے بخارات ایک مہینے تک آتے رہے
دوسرے مہینہ میں شدید بخار ترقی کر گئے اور مریضوں کی کثرت ہوتی
جاتی تھی اور اواخر ماہ دوم میں بخار کے بعد گلٹی طاعونی بھی نکلنے لگی
جو مریض کہ ابتدائی حالت میں پہونچ گیا اور مرض نے مہلت دیا تو
بخار اور گلٹی کے ازالہ میں سہولت ہو جاتی تھی جب تیسرے مہینے میں اس
مرض کا اشتداد حد اعتدال سے تجاوز کر گیا یا یہ کہنا چاہئے کہ مرض پھوٹ آیا
اور موسم سرما نے بھی تیوری بدلی اور آفتاب نے اپنی حرارت میں کمی
کردی پھر تو رطوبت سمیہ ارضیہ بہت بڑھ گئی مسامات میں تکثیف پیدا ہو گئی
اس مرض موذی نے جس کے خون میں ذرا بھی دست برد کا مادہ پایا
وارد ہو گیا چھ مہینے کی عمر سے (۷۰) برس کے بوڑھے تک کو مار چھوڑا
ذرا بھی علاج میں دیری ہوئی تو مرض رہا نہ مریض بازار مرگ اسقدر ہجہ
گرم ہو گیا کہ الامان ہزار ہا بندگان خدا اس موذی کی بدولت پیوند زمین

ہو گئے اسطرح اس کی گرم بازاری ایک مہینے سے زاید عرصہ تک رہی یہ وہ زمانہ تھا کہ بڑے بڑے مستقل مزاجوں میں لغزش پیدا ہو گئی ناگزیر بغرض حفظ صحت و اطمینان قلب سکونت صحرا اختیار کرنی پڑی اور بعض جو سب سے زیادہ مرعوب ہو گئے تھے وہ دہ بدہ تبدیل مقام کرتے رہے اس زمانہ پر آشوب میں میری نظر جس کسی پر پڑی سر اور کانوں پہ کپڑا پایا تا یہ اور پوشش سے خالی نہ پایا ان حضرات نے اس احتیاط کو اس خیال سے کام میں لایا تھا کہ کہیں جراثیم طاعونی داخل بدن نہ ہو جائیں جب چوتھا مہینہ شروع ہوا تو آفتاب میں کسی قدر آثار حرارت کے پیدا ہونے لگے اور بمناسب تغیر موسم بخارات سمیہ ارضیہ میں انحطاط ہونے لگا مگر بروزگلٹی میں کوئی فرق نہ آیا بخار سمی ہو یا مرض طاعون ہر ایک کی سمیت ہلاکت انسان کے لئے کچھ کم نہیں قلب پر ان کا ایسا گہرا اثر پڑتا ہے اسکی ردائت سے انسان جانبر نہیں ہو سکتا بعض اشخاص بغیر بخار و بروزگلٹی اس ظالم مرض کے صرف خوف سے ہی مر گئے

ماہ چہارم گذرنے کے بعد اس کی کساد بازاری کا زمانہ پہونچا ایسے وقت
میں بھی اس موذی مرض نے اپنی نیش زنی کو نہ چھوڑا فرق اسقدر ہوا
کہ مرض کے عوارضات میں کمی ہوتی گئی مگر زمانہ چہارم اس کا طویل رہا
بعض کمسن بچے صحت پانے کے بعد بھی مدتوں گونگے رہے مسماۃ
فاطمہ بی لڑکی معمر ۱۱ سالہ ساکن کوچہ کڑوے صاحب بخار سمی وطاعون سے
علیل ہوگئی تھی اور جانب چپ زیر بغل گلٹی نکل آئی اور سرسام بھی
ہوگیا تھا متواتر تین روز بے ہوش رہی بالآخر مونگ کی روٹی سر پر
باندھی گئی اور حب اکسیر وحب الشفا صندلی وقرص طباشیر کافوری
ہمراہ عرق تریاق زعفرانی پینے کے لئے اور ضماد گلٹی پر قرص مثلث کا
لگایا گیا بفضلہ تعالے صحت پائی مگر دو مہینے تک اس نے مطلقاً
بات نہیں کی فقط اشاروں سے کام لیا کرتی تھی اور بعض ایسے
بھی دیکھے گئے کہ بعد صحت مہینوں زبان میں ان کے لکنت
باقی رہی۔

مرض طاعون کی نقل وحرکت

مرض طاعون کو اِس لحاظ سے سیاح کہنا بیجا نہ ہوگا کہ ورود اس کا
دہ بدہ محلہ بمحلہ ہوا کرتا ہے اور حسب روائت مقامی اسکی گرم بازاری
رہتی ہے اور جس مقام سے یہ منتقل ہو جاے سمجھنا چاہیئے کہ وہانکی
ہوا مادہ ردیہ سے پاک وصاف ہوگئی اور سمی اثر باقی نرہا اور یہ جس
مقام پر گذر کرنے والا ہوتا ہے اس کی یہ بدیہی دلیل ہے کہ چند روز
قبل وہاں کے چوہے اور گھونس انجرات سمیہ ارضیہ سے ہلاک ہونے
لگتے ہیں اور اس مرض کے وقوع کی یہ خاص علامت ہے اور ان حشرات
الارض کی ہلاکت ہمارے لئے قدرتی مخبری کا ذریعہ بنجاتی ہے جوکہ بیان
کیا گیا مقامی تاثیر کا حال بیان کرنا تھا اب یہاں یہ اعتراض وارد
ہوتا ہے کہ جب انجرات سمیہ ارضیہ متصاعد ہونے لگتے ہیں اور ہوا میں
سمیت شریک ہو کر پھیل جاتی ہے تو اس کے ساتھہ خصوصیت مقامی
کی تعریف باقی نہیں رہتی بلکہ اسکا اثر دفعتاً کل پر ہوجانا چاہیئے۔

واضح ہو کہ جو امراض فصلی ہوں یا وبائی جیسا کہ ہیضہ و چیچک و گوبری
یا دوسرے اقسام کے بخار سب امراض کا یہی قاعدہ ہے وہ ایکدم
نہیں پھوٹ پڑتے بتدریج ردائت مادہ اثر کرنے لگتے ہیں جسقدر کہ
اس کی سمیت بڑہتی جاتی ہے اسی مناسبت سے اثرات بھی امزجہ
میں پیدا ہونے لگتے ہیں جن مزاجوں میں کہ مادے مستعد ہیں اور وہ
ذراسی تغیر میں متاثر ہو جاتے ہیں اور بعض ایسے قوی المزاج ہیں کہ
مادہ ردیہ باوجود اُن میں موجود ہونے کے بھی ہوا کی سمیت انکو متاثر
نہیں کر سکتی اور بعض امزجہ میں گو مادہ ردیہ بالکل نہیں ہے مگر اسباب
خارجی ایسے فراہم ہو جاتے ہیں کہ جسکے باعث مادہ سمیہ کے قبول کرنیکی
اُن میں استعداد پیدا ہو جاتی ہے اور جن کے خون ردائت سے بالکل
صاف و پاک ہیں اُن پر ہوائے سمیہ کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔

تبدیل مقام کے منافع

جو لوگ بوجہ خرابی آب و ہوا بغرض حفظ صحت و رفع پریشانی و اطمینان قلب

عارضی طور پر چند روز کے لئے نقل مقام کرتے ہیں اور وہ سکونت ایسی قطعی نہیں ہوتی کہ بالکلیہ آمد و رفت بلدہ کی کر دی گئی ہو اکثر ان میں ملازم پیشہ ہوتے ہیں اور بعض حضرات کے ملازمین بغرض اشیا مایحتاج بالمرہ آمد و رفت بلدہ کی رکھتے ہیں اور بہت سے ایسے بھی ہیں کہ اپنے عزیزوں کی ملاقات کے لئے منتقلہ اشخاص کے پاس آیا جایا بھی کرتے ہیں دیکھا جاتا ہے کہ بعض منتقلہ اشخاص بھی متاثر مرض ہو جاتے ہیں خیال یہ کیا جاتا ہے کہ متاثرہ مقام کے آمد و رفت سے منتقلہ اشخاص کے جسم میں جراثیم داخل ہو جاتے ہیں اگر یہ مان لیا جائے تو یہ بات لازم آتی ہے کہ وہ اشخاص متاثرہ مقام سے آنے والے ہیں انکو کچھ بھی اثر نہ ہوا اور منتقلہ اشخاص متاثر ہو گئے اور جو اشخاص متاثرہ مقام ہی پر سکونت پذیر ہیں اُن کو کچھ آسیب نہ پہونچا پس یہ کہنا چاہیے کہ جنکے خون میں جذب مادہ کی صلاحیت نہ تھی وہ بالکل تندرست رہے اور جن کے جسم میں مادہ ردیہ موجود تھا اگرچہ وہ تبدیل مقام بھی

کر لئے ہیں وہاں بھی متاثر ہو گئے اگر یہ کہا جاسے کہ جب سمی انجرات
وہاں بھی متصاعد ہو رہے ہیں تو پھر تبدیل مقام سے کیا نفع ہوا واضح ہو کہ
بمقابلہ آبادی کے صحرا کی ہوا بوجہ مسافرت روائت وسمیت سے پاک
وصاف رہا کرتی ہے آبادی میں بوجہ کثرت مکانات وآلائش یہ بات
کہاں حاصل ہے جو اشخاص تبدیل مقام کر چکے ہیں اور ہر وقت صاف
ہوا پا رہے ہیں اُن آبادی کے ساکنین سے بدرجہا بہتر ہیں اس مرض سے
محفوظ رہنے کے لئے تبدیل مقام سے بڑھ کر اور کوئی تدبیر نہیں ہے۔

خوف مرض طاعون

اس مرض کے زمانہ میں عام طور پر پریشانی از حد تا کل عاید حال رہا کرتی
ہے زمانۂ طاعون میں کوئی فرد بشر ایسا نہیں دیکھا گیا کہ اس مرض کے
خطرہ سے مطمئن رہا ہو ذراسی بھی خلش پیدا ہو جانے سے طبیعت ہر وقت
اُس ہی مرض کا خوف دلاتی ہے اور توہمات اسقدر جلد پیدا ہو جاتے
ہیں کہ کہیں بھی جسم میں ذراسی بھی خلش پیدا ہو جاسے یا مغابن میں خراش

ہونے لگے یا سردی خواہ وہ موسمی کیوں نہ ہو فوراً طبیعت میں اس مرض کے
پیدا ہونے کا خیال شروع ہو جاتا ایسے بھی کئی اشخاص پریشان خاطر
حواس باختہ ہونٹ منہ خشک میرے پاس رجوع ہوئے قارورہ درست
نبض درست جب حال دریافت کیا گیا تو معلوم ہوا کہ دل گھبراتا ہے
کہ کہیں مرض طاعون نہ ہو جائے اگر رائے ہو تو وصیت کر دوں اسوقت
میں نے معمولی مفرحات قلب دیگر تسلّی و تشفّی کا قوی بدرقہ اس کے
ساتھ رکھا بالکل مزاج ٹھیک رہا خوف و خطر دل سے محو ہو گئے
اس سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ تسلّی و تشفّی طبیب کی دفع مرض میں دوا سے
بڑھ کر اپنا نفع بتلاتی ہے۔

غربا کے متاثر ہونیکے اسباب

مرض پلیگ یعنے طاعون ایک ایسا موذی مرض ہے کہ بلا رعایت
احدے چھوٹا ہو یا بڑا امیر ہو یا غریب محتاج ہو یا فقیر جس پر اس کی
طبیعت راغب ہو فوراً وارد ہو جاتا ہے جہاں تک دیکھا گیا غربا

اِس کے اثر سے زیادہ تباہ ہوئے ہیں جب یہ غرباکے محلہ میں پہونچا
اُن کے نام ونشاں تک مٹا چھوڑا گھر کے گھر تباہ کر دیا اموات کا
شمار کیا جائے تو سب سے بڑھکر انھیں کی زیادہ تعداد پائی گئی وجہ
اِس کی یہ ہے کہ یہ غربت کے باعث ان کی ہر حالت کثیف ہوتی ہے
اور غذا بھی ردی کھاتے ہیں اور سکونتی مکان بھی ایسا تنگ ہوتا ہے
کہ پاؤں تک پھیلانا دشوار غلاظت مکان کے اطراف ڈھیروں سے
موجود ہونے کے علاوہ بوجہ تنگی جائے سب گھر کی بود وباش ایک ہی
آشیانہ میں رہتی ہے اور ایک ہی بوریہ پر سب ملکر سویا کرتے ہیں
جن اشخاص کی طرز معاشرت ایسی ہو پھر ان کی صحت کا کیا پوچھنا
ذرا بھی ہوا میں تغیر پیدا ہوا متاثر ہونے لگتے ہیں جیسا کہ چوہے گھونس
ہوا سے سمی سے ہلاک ہوا کرتے ہیں گویا ان غربا کی حالت بھی مثل انھیں
حشرات الارض کے ہے کہ آفات ارضی ہوں یا سماوی سب سے
پہلے اس کے اثرات کا یہی گروہ بدنصیب مستحق سمجھا جاتا ہے بلدہ حیدرآباد

یا اضلاع سب غربا کا ایک ہی حال ہے بیماری کی حالت میں علاج کرانے کا اُن کو کہاں شعور حفظان صحت کی اُن کیا تمیز۔

مرض کے متعدی ہونیکے وجوہ

اس مرض کے متعدی ہونے کے نسبت اکثر حکماء نے بہت تاویلات و دلایل کا اظہار کیا ہے میں یہ کہوں گا کہ اگر اس کو متعدی کہا جاوے تو بیجا نہ ہوگا متعدی ہونیکے اسباب جو میں نے برا العین دیکھی ہیں وہ یہ ہیں کہ جس مکان میں کوئی شخص مرض طاعون سے بیمار ہو جاوے اُس مکان کے باشندے بھی مبتلاے مرض ہو جاتے ہیں وجہ اس کی یہ ہے کہ مریض کے عزیز و اقارب حالت اضطراب میں اُس کے ہمدرد ہو کر رات و دن قریب رہتے ہیں فرط محبت سے اپنی جان کی پروا نہیں کرتے پس رات اور دن جو انجرات سمیہ مریض کے جسم اور اس کے تنفس سے وقتاً فوقتاً خارج ہو کر اس مجاور ہوا میں ملجاتے اور مسامات سے داخل بدن ہو کر دوسرے کو مبتلا کرتے ہیں

مثال اس کی ایسی ہے کہ اگر ایک مکان میں عود بتی روشن کر دی جائے تو اسکی خوشبو سے تمام مکان کی ہوا معطر ہو جاتی ہے جب اس شئے کے سنگھانے سے وہاں کی ہوا خوشبودار ہو جاتی ہے پس بقابلہ اس کے ایک ایسے مریض کے جسم کی ہوا جو سمی اور مسلسل خارج ہو رہی ہو کیونکر وہاں کی ہوا درست رہ سکتی ہے جن کے خون میں سمیت کے قبول کرنے کی کافی قابلیت ہوگئی ہو ضرور اس سے متاثر ہو کر مبتلائے مرض طاعون ہو جائینگے۔ ایک شخص چھاونی نادعلی بیگ سے آیا اس نے بیان کیا میرا پوتا مرض پلیگ سے بیمار ہوا ہے اور اس کا باپ جو اس کو گود میں لیکر پھرا کرتا تھا کل سے وہ بھی مبتلائے مرض ہے باقی مکان کے رہنے والے تندرست اور اچھے ہیں اس سے ظاہر ہے کہ رات اور دن اس کے گود میں رہنے سے انجرات سمیہ نے اس کو بھی متاثر کر دیا اس مشاہدہ سے معلوم ہوا کہ اس کے خون میں پہلے سے ہی قابلیت جذب

مادہ سمیت کی موجود تھی جس نے اُس کو فوری متاثر کر ڈالی برخلاف اس کے دوسرے ایسے اشخاص بھی دیکھے گئے ہیں جن کے گود میں ابتلاے مرض سے آخر دم تک مریض علیحدہ نہ رہا انھیں کچھ بھی نہ ہوا یہ بات اس امر کو ثابت کرتی ہے کہ جن کا خون صاف ہے وہ ہرگز متاثر نہیں ہوے مگر میں ضرور رکہوں گا جس مکان میں مرض طاعون سے ہلاکت واقع ہوئی ہے ضرور اس مقام کی ہوا چند روز تک صحت کے خلاف رہتی ہے مناسب ہے کہ ایسی سکونت سے علیحدگی اختیار کیجاے

گلٹی کا بیان

واضح ہو کہ ردائت مادہ مرض طاعون نے اپنا اثر ڈالنے کیلئے خاص دل ودماغ وجگر ہرسہ اعضاء رئیسہ کو منتخب کرلیا ہے جب اس نے دل کی طرف اثر ڈالا تو زیر بغل یا قریب پستان یا بالاے صدر یا پسلی پر گلٹی کا بروز ہوا اگر جانب دماغ متوجہ ہوگیا تو زیر گوش و گلو بشکل گلٹی نمودار ہوا یا عضلات گردن کو متورم کردیا تو بالاے سر

و پیشانی و ناک و پلک بصورت گرہ ظاہر ہوا شش کو بھی متاثر کر دیا
اور بصورت ذات الریہ اور ذات الجنب نمودار ہو گیا اور جب جانب
جگر اس کی توجہ مبذول ہوئی بالائے جگر و کنج ران و بالائے ران
و پنڈلی و ورک بشکل غدود یا بصورت ورم صلب باحمرت و سوزش
و درد پیدا ہوا اور جب اس نے عام طور پر کل اعضا رئیسہ پر اثر
ڈالا تو متعدد مقام پر بشکل گلٹی نکلنے لگا البتہ یہ تعدد اسکا مریض کے
حق میں صحت کے لئے مفید پایا گیا اور زیر گوش و زیر بغل چپ و
بالائے جگر و جانب ران راست کی گلٹی مہلک پائی گئی۔

ٹیکہ کے اثرات کی مدت از روئے قاعدۂ طبی

واضح ہو کہ از روے قواعد طب یونانی کوئی غیر چیز جس پر عمل معدے نے
نہ کیا ہو داخل بدن انسان ہو کر رہ نہیں سکتی اگر اچیانا داخل بدن
ہو جائے تو اسوقت تک طبیعت استراحت نہ لے گی جب تک کہ
بالکلیہ اس کو دفع نہ کر لے اگر ایسا نہ ہو تو مزاج میں تغیر کا پیدا ہونا

لازم آئے گا یہی حالت ٹیکہ کے بھی متعلق سمجھنا چاہئیے جبکہ انسان ٹیکہ
لگاتا ہے تو اُس وقت بالکل تندرست رہتا ہے بعد ٹیکہ لینے کے
اسکا زہریلاپن بذریعہ عروق شعریہ خون میں شریک ہوکر قلب تک
پہونچتا ہے ساتھ ہی اسکو بخار آجاتا ہے چونکہ خداوند کریم نے طبیعت کو
مدبر بدن بنایا ہے اِس لئے اُس پُراثر مادہ کے دفع کرنے کی طبیعت
کوشش کرتی ہے اور جب تک وہ دفع نہ ہوجائے سکون نہیں
لیتی مادہ کا دفع کرنا ہر ایک کی قوت پر منحصر ہے اس لحاظ سے کسی کو
ایک اور کسی کو چار اور کسی کو چھ دن تک انتہا ہفتہ ڈیڑھ ہفتہ گذر
جاتا ہے جب وہ پُراثر مادہ دفع ہوجاتا ہے مزاج پھر حالت اصلی پر
آجاتا ہے پس ٹیکہ کا اثر اسقدر مدت تک بدن انسان میں رہتا ہے
اگر کچھ عرصہ تک رہنا خیال کیا جائے تو کوئی اُسکی بدیہی علامت
باقی رہنا ضرور ہے مثال اُس کی ایسی ہے کہ اگر کسی مریض کو بوجہ
درد شکم یا درد گردہ مارفیہ کی سرنج لگائی جائے تو فوراً اثر اُس کا خواب

شریک ہوکر تخدیر کا عمل کرتا ہے مگر وہ سکون اسلئے مستقل نہیں رہتا
کہ ہمیشہ خون میں مارفیہ کا اثر باقی نہیں رہتا اور تخدیر کا عمل باطل ہوجاتا ہے
اور طبیعت اسکو دفع کردیتی ہے خواہ وہ ادرار سے ہو یا پسینہ سے ہاں
اسقدر ٹیکہ کا اثر ضرور ہوتا ہے کہ ٹیکہ زدہ مطمئن ہوجاتا ہے کہ اب مجھے
مرض طاعون نہ ہوگا خیالات کو پلٹا دینے کے لئے یہ ایک اعلی تدبیر ہے

فواکہات موسمی جو اِس مرض کے پیدا ہونےمیں مدد دیتے ہیں

جامن بیر ولایتی مونگ پھوٹ ککڑی نارنگی سیتاپھل کچی آملی اگرچہ
میوہ جات فصلی ہیں اور فصل میں ہوا کرتے ہیں مگر عام خلایق جو کم
استطاعت والے ہیں بوجہ کثرت اور ارزانیت اس کے چھوٹے بڑے
تک بالالحاظ وضع کثرت سے استعمال کیا کرتے ہیں اور
اِن فواکہات کے پیدایش کا موسم ہمیشہ سرما ہی رہا کرتا ہے بلحاظ
تبدیل فصل مرض زکام و نزلہ و کھانسی و بخار و تب لرزہ دوران سر
و ضیق النفس میں مبتلا ہوجاتے ہیں خود بھی تکلیف اٹھاتے ہیں اور طبیب کو

کو بھی پریشان کرتے اور ہمیشہ ان کی بدولت اس موسم میں دواخانہ کا
مرجوعہ بڑھا ہوا رہتا ہے اور یہ تجربہ سے ثابت ہوتا ہے کہ اکثر مرض بخار
وبائی وطاعون کا دورہ بھی فصل سرما ہی میں رہا کرتا ہے اور اِن
فواکھات کا زمانہ بھی یہی موسم سرما ہوتا ہے چونکہ خلایق پہلے اس کے
دلدادہ ہیں بلا خوف خطر کھانے لگتے ہیں ان کو یہ کہاں خیال کہ
اس زمانہ پر آشوب میں سمیت کا مادہ ہوا میں پھیل گیا ہے آمادگی
بدن اور طبیعت فقط بہانے کی منتظر ہے اور موجودہ مادہ جسمی بوجہ ردائت
ہوا و تائید غذا یہ مستعد ہو کر فوراً مزاج میں تغیر پیدا کرنے لگتا ہے
اور اس ہوا سے سمی کے تابع ہو جاتا ہے میرا یہ یقینی مشاہدہ ہے کہ
ایسے ہی نا عاقبت اندیش کثرت سے مبتلائے مرض وبائی ہو جاتے
ہیں بعض بالکل تندرست حضرات کو فقط نہانے کا بہانہ ہی تھا کہ
بخار شدت سے دامنگیر ہو گیا ایک دو گھنٹے کے عرصہ میں حالت
متغیر ہو گئی غرض ان واقعات کے اظہار سے یہ ہے کہ جب موسم میں

نہایت سمیت پیدا ہو جاتی ہے کوئی ایک بے اعتدالی ذرا بھی کیوں
نہ ہو صحت میں خلل ڈالنے کے لئے کافی ہے ہر وقت اسکے تغیرات کو
محسوس کرتا رہا اور مرض میں مبتلا ہونیکے عجیب عجیب بہانے دیکھتا رہا۔

اشتہاری اطبا سے بچو

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ حالت مرض میں اُسکے تیماردار پریشان خاطر
سراسیمہ حواس باختہ علاج کی غرض سے جابجا دوڑنے لگتے ہیں جہاں
کہیں کسی نے طبیب کی نشاندہی کی وہاں فوراً پہونچکر دوا حاصل کرلی
اُس مرض کے شیوع کے زمانہ میں ہنگامی معالج کہ جنکو طب با سر کا
اقتیاز تک نہیں کثیر التعداد پیدا ہو جاتے ہیں اور اپنے جلب منفعت
کی غرض سے کوئی ایک نسخہ تیار کر لیتے ہیں کسی طبیب کا سفوف
کسی کے حبوب کسی کی تریاق اور کسی کا عرق اور کسی کی دھونی کسی
کی مالش کی دوا الغرض اپنے ادویات کی تعریف اخباروں میں
بھی طبع کرا لیتے ہیں کہ فروخت ہوں اور نفع حاصل کر لیا جائے۔

کئی نسخے جو اسوقت مشہور ہو رہے ہیں میری نظر سے گذرے چند اجزا
تریاقیہ اُس میں شریک تھے باقی ادویہ مثل دار چینی و گل بنفشہ و
خوب کلاں و تخم کاسنی بالکل بے جوڑ جسکو مرض سے مناسبت
نہیں اور بعض نسخجات میں سمی اجزا مثل بچناگ و شنگرف وغیرہ
شریک کئے گئے تھے جسکے استعمال سے مریض کو خون کی قے لازمی
قابل غور یہ بات ہے کہ اپنے تاثیر دوا پر اسقدر لاف کہ ادہر
فرو ئے حلق ہوی کہ مریض تندرست اور مرض زایل ہوگیا مگر انکو
یہ نہیں معلوم کہ موجودہ حالت مریض کی کیا ہے اور مرض اسوقت
کس پیمانہ پر پہونچا ہے اور کس قسم کی دوا دینے کا اسوقت موقع ہے
یہ موذی مرض جان انسان کا اسدرجہ دشمن واقع ہوا ہے کہ
ادہر یہ لاحق ہوا اور ادہر مریض کے مزاج میں طرح طرح کے
تبدیلیاں پیدا ہونے لگیں حالات مرض اور طریقہ علاج کو وہی
خوب جان سکتا ہے جسکے زیر علاج ہزارہا مرضا رہے ہوں

مرض طاعون میں ہیضہ و پیچش ہونیکے وجوہ

جب مرض طاعون کے زوال کا زمانہ پہونچتا ہے تو مادۂ سمیہ کا اثر معدہ اور امعا تک محدود رہتا ہے یعنے اعضاء رئیسہ تک نہیں پہونچتا پہلے اشتہا کا سقوط پھر ہضم میں ضعف اُسکے بعد اسہال لاحق ہوتے ہیں یعنے معدہ سے بتدریج مادہ امعا تک آپہونچتا ہے اور باعث پیچش ہوتا ہے ان ایام میں سرکہ و ترشیات اور چٹنی اور جوارشات ہاضم و چورن کا استعمال رکھا جائے تو نہایت مفید ہوگا اگر یہ مادہ حد سے زاید ہو جائے تو اسمیں ہلاکت کا ہو جانا بھی بڑی بات نہیں اور اس دورۂ طاعون میں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مرض طاعون کے دفع ہونیکے بعد بھی بوجہ خرابی موسم ایک عرصہ دراز تک نزلہ کا بخار اذیت رساں رہا ہے -

اوقات تنقیہ

تنقیہ کرنا مسہل سے اور ملینات کا دینا برا ہ حفظان صحت اسوقت تک

مفید ہوتا ہے کہ کوئی عوارض بخار سمی وطاعونی مریض میں پیدا نہ ہونے
ہوں ابتدائی حالت میں بصورت قبض ملینات دے سکتے ہیں
جسکے باعث طبیب کو علاج میں سہولت پیدا ہوجاتی ہے مگر اشتداد
مرض میں ہرگز مسہل دینے کی جرائت نہ کریں اسلئے مریض کے
حق میں نہایت ضرر بخش ہے اور مسہل کا دینا خطا سے خالی نہیں
فصد کے کرنے میں بھی میری یہی رائے ہے ہزارہا مریضان
طاعونی میرے زیر علاج رہے کسی میں ضرورت فصد کی نہیں
پائی گئی بات یہ ہے کہ یہاں کے باشندے پہلے سے قدرتی
طور پر نحیف الجسہ اور لاغر اندام پیدا ہوتے ہیں چونکہ فصد کے
لینے سے خون کیساتھ روح بھی خارج ہوتی ہے لہذا بحالت ضرورت
طبیب حاذق دوسرے تدابیر سے کام نکال سکتا ہے کتب قدیمہ
میں جو بحث کہ فصد کے جواز وعدم جواز و باہمی اختلافات کی نسبت
مندرج ہے وہ حکم اس ولایت کے باشندوں پر لازم آسکتا ہے

جہاں تولید خون بکثرت ہوا ور خود وہاں کے باشندے بغرض حفظان صحت فصد کھلوایا کرتے ہیں میرے خیال میں اُن احکام سے اس ملک کے باشندوں کو مستثنےٰ سمجھنا چاہئیے بلکہ حالت مرض میں سب سے پہلے مریض کے قلب کی تقویت کا لحاظ طبیب کو مدنظر رکھنا ضروری ہے اسلئے کہ ردائت مادہ کا اثر سب سے اول قلب پر جو پیدا سے روح ہوتا ہے نہایت خاطرجمعی اطمینان سے مرض کے ہر پہلو پر نظر رکھکر علاج کرنا ضروری ہے۔

تدابیر حفظان صحت

جس مکان میں کوئی مریض بخار سمّی یا طاعون سے مبتلا ہو اُسمیں جانے سے محترز رہیں اسلئے کہ اس مکان کی ہوا بوجہ قیام اُس مریض کے مجاور ہوا کے ساتھ متاثر رہا کرتی ہے باہر سے آنیوالے اشخاص جب ایکدم وہاں داخل ہوجاتے ہیں وہ ہوائے سمّی انکے مشام سے قلب میں پہونچکر فوراً تغیر پیدا کردیتی ہے

اور یہی بات خطرناک ہے اگر وہ کمرہ میں کہ جہاں مریض ہے اُسکے
اطراف کے دروازہ کھولدیئے جائیں تاکہ وہاں کی ہوا صاف ہوجائے
یا وہ مقام ہوادار ہو تو مضایقہ نہیں زمانہ بخارسی میں حتی الامکان
پلنگ یا تخت پر سونا اختیار کریں کہ یہ احتیاط انجرات ردّیہ اور
سمیتہ سے بچنے کے لئے بہتر ہے۔ اس زمانہ پرآشوب میں ترشیات
مثل سرکا و چٹنی وغیرہ کے استعمال میں رکھیں شراب کا استعمال
بالکل ترک کردیں کہ یہ دل و دماغ و جگر ہر سہ اعضاء رئیسہ پر اثر
ڈالتی ہے اور خون کو رقیق کردیتی ہے اگر اس حالت نشہ میں گرفتار
بخارسی و مرض طاعون ہوجائیں۔ خسر الدنیا و الآخرۃ کا مصداق
ہوجاویگا۔ جماع سے پرہیز کریں وجہ یہ ہے کہ ان حرکات حیوانیہ سے
غیر معمولی ہیجان مزاج میں پیدا ہوتا ہے اور روحانی قوت بھی گھٹ جاتی
ہے۔ اگرچہ سرما کی دہوپ مرغوب طبع خاص و عام رہا کرتی ہے اور
بطیب خاطر اسکے لینے کا میلان رہتا ہے مگر موسم کے برودت سے

خون میں غلظت آجاتی ہے اور اس دہوپ کا سینکہ مہیج صفرا ہوا
کرتا ہے اور مزاجوں میں تغیر لاتا ہے ایسے زمانہ میں دہوپ سے
احتراز واجب ہے اکثر مکانات کے بدررو کا الحاق شاہی مہریوں سے
رہا کرتا ہے اسکے ابخرات متعفنہ صعود کرکے چھوٹے مہریوں کے
ذریعہ ہر ایک مکان کی ہوا کو خراب کردیتے ہیں ہر وقت اسکا بند رکھنا
مناسب ہے مکانات میں آہک پاشی روایت ہوا کے دور
کرنیکے لئے نہایت ضرور ہے بخور یعنے دہونی کا ہر وقت مکانیں
عود ولوبان سے کرنا خالی از فایدہ نہیں اسلئے کہ خوشبو اوس کی
ہر وقت مشام سے داخل بدن ہوکر تقویت دماغ وقلب کا باعث
ہوگی اور شریک ہوا سے سمی ہوکر اسکی ردائت کو کم کردے گی۔
کلی کا چونہ (آب نا دیدہ) حجرہ اور دالان میں فرش کرکے پانی سے
بجھا دیا جائے اس سے دو فایدے متصور ہیں ایک یہ کہ اسکے
بخارات سے سب حشرات مکان کے مرجاینگے اور دوسرے یہ کہ جب

تیز پانی چونہ کا زمین میں جذب ہوگا مقامی اصلاح بھی ہو جاے گی بعد
چار یا پنچ دن کے اُس چونہ کو علیحدہ کر کے آہک پاشی کے کام میں بھی
لا سکتے ہیں۔ برگ نیم جو کثیر الوجود اور سہل الوصول ہے ہر شخص گویا اُس کو
بلا دام و درم کام میں لا سکتا ہے اِن پتوں کو خشک کر کے مکانو
حجروں میں دھونی کرنا حشرات کو وہاں کے دور کرتا ہے اور ہوا کی
اصلاح کرنے میں عجیب الاثر ہے کم خرچ بالا نشین کا مصداق خیال کیا جاے
اُس زمانہ میں گوشت کا استعمال بہت کم کر دیا جائے اگر دال مسور
یا دودھ استعمال میں رہے تو مناسب ہے جہاں تک ممکن ہو سکے
اغذیہ سریع الہضم و صحیح الکیموس مثل زردی بیضہ مرغ وغیرہ وغیرہ کے
تناول کریں اور اشیاء ردی اور دیر ہضم مثل بادنجان و جگر گوسفند
و تیل وغیرہ کے اغذیہ سے محترز رہیں اور جبتک اشتہا صادق نہو غذا نکھاویں

حفظ ما تقدم

جب اِس مرض کے آمد کے آثار ظاہر ہو جائیں ضرور ہے کہ حفظ صحت

کے لئے تدابیر کام میں لائیں اور مصفیات خون کا استعمال بالمرہ
جاری رکھیں اس مادہ کا اثر انھیں پر زیادہ پڑتا ہے کہ جنکا خون
کثیف اور خراب ہو حفظ ماتقدم کے حبوب روزانہ ایک یا دو آب
نیم گرم سے استعمال میں لائیں یہ نہایت مفید ثابت ہوی ہیں اور
دوسرا نسخہ حب تریاق زعفرانی کا پندرہ روز تک یا ایک دن درمیان
دیکر ایک گولی استعمال میں لائی جائے تو نہایت مناسب ہوگا حبوب
مذکور میں یہ صفت ہے کہ حالت مرض میں بھی بہت کار آمد ثابت ہوی
ہیں اور بحالت بخار سمی و مرض طاعون اسکا استعمال کرایا گیا دفع امراض
سمیہ میں عجیب پر تاثیر حبوب دیکھے گئے اور بمراد حفظ صحت منجانب سرکار
ہزارہا اشخاص کو تقسیم ہوے۔

اغذیہ مرضا کا بیان

میرے پاس جسقدر مریض زیر علاج رہے ان کو غذا میں دودہ خشکہ
یا شیر برنج قدرے شکر ڈالکر یا نان پاو کے توس کھانے کے لئے دیا گیا

جب بخار فرو ہوگیا اور گلٹی بھی کم ہونے لگی اُس وقت فقط شوربہ
اور چپاتی اور دال مسور بغیر مرچ کے کھانے کی اجازت دیگئی کثرت
فواکھات کا استعمال البتہ اس میں بہت ضرر بخش پایا ذات الریہ
اور ذات الجنب کے جانب مادہ مستحیل ہوتے دیکھا گیا اور بعض کو
خناقی کیفیت اور عضلات گلو کا متورم ہونا پایا گیا بعض اطبا اس
بخار وبائی اور مرض طاعون میں مطلقاً غذا کا دینا بند کر دیتے ہیں
جسکے باعث مریض کو نہ سخت تکلیف وضرر پہونچتا ہے بلکہ اضمحلال
قوت وضعف و ناتوانی بیحد بڑھ جاتی ہے نہیں معلوم انھوں نے
کیا مفاد اسکے روک دینے میں خیال کیا ہے اکثر مریض میرے پاس
رجوع ہوے کہ کئی دن سے بے آب و دانہ تھے حالت سقیم انکی
دیکھکر فوراً غذا دینے کے لئے کہا گیا اور بعض اطبا نے مرضا کو
بعوض پانی اور عرق گاوزبان ماء فاتر یعنے نیم گرم پانی پینے کے لئے
بتلایا جبکہ مریض کو اتنی بے انتہا حرارت ہو اور وہ بھی سمی اور

العطش کر رہا ہو پس ایسی حالت میں پانی کا روکنا یا نا، قاتہ کا پلانا
کن وجوہ پر جایز رکھا گیا۔ کُلّ شیءٍ حیٍّ مِن الماءِ۔ وارد ہے۔

شناخت علامات بخار وبائی وطاعونی و علاج

اب اُن علامات کو جو بخار وبائی اور طاعونی میں قبل وقوع مرض پیش خیمہ
رہا کرتے تھے و نیز شیوع مرض سے ختم زمانہ مرض تک جو جو دشواریاں
مجھے پیش آئیں اور جن نسخجات سے مرضا کا علاج رہا ضبط تحریر میں
لانا چاہتا ہوں تاکہ بروقت علاج طبیب کو مدد ملے دیدہ و شنیدہ میں
بہت بڑا فرق ہوا کرتا ہے یہ میرا تجربہ و مشاہدہ ہے کسی کتاب کا انتخاب
نہیں مقصود اصلی یہی تھا کہ خلق خدا کو نفع پہونچے اور مرضا صحت یاب ہوں
علامات اوّل۔ سر کا بھاری ہو جانا۔ سر میں چکر کا بیان کرنا۔ اور
درد سر کا کم یا بشدت یعنے ناقابل برداشت لاحق ہونا یا سر میں دھمک
معلوم دینا یا موخر دماغ یا گردن کی کشش یا گردن کا درد یا زبان پر
خشکی سے کانٹے پیدا ہونا گلے کا پھول جانا آنکھیں سرخ ہو جانا۔

علامات دوم - اعضا شکنی جسکو عام لوگ اپنی زبان میں جسم کا
کچا پن اور رگ رگ کا پھوٹنا بیان کرتے ہیں یا تمام جسم مین چیونٹیاں پھرنا
علامات سوم - ہر وقت جی کا متلانا یا میلان طبیعت کا قے کی جانب
رہنا یا قے بکثرت ہونا ابکائی یعنے اکاری کا آنا تشنگی کا بے انتہا
ہونا قبض کا رہنا یا دستوں کا آنا سینہ کا بھر جانا -
علامات چہارم - گھبراہٹ اضطرار توحش چہرہ کا سرخ ہو جانا بصورت
قلت و کثرت مادہ سمی علامات مذکور عاید حال ہوتی ہیں - اور
بخار بشدت چڑھ جاتا ہے بحالت بخار یاوہ گوئی اور مجنونانہ حرکات
اور آنکھوں سے اشک بلا ارادہ نکلنا اور بے خوابی لازم ہو جاتی ہے
اور علاج میں ذرا بھی تعویق ہو تو رہائی دشوار ہو جاتی ہے اگر یہ کہا جائے
کہ علامات مذکورہ دوسرے قسم کے تپ حارہ میں بھی ہوا کرتی ہیں
یہ کہنا اسوقت صادق آئے گا کہ جن ایام میں خرابی موسم کے آثار پیدا
نہوئے ہوں اسباب موجودہ اسباب کو ثابت کر دینگے کہ یہ کس

قسم کا بخار ہے طبیب کی حذاقت اور فراست اور صبانت رائے اسکو خوب محسوس کرسکتی ہے بارہا دیکھا گیا کہ پہلے بخار نزلی وصفراوی تھا اور پھر منتقل بہ بخار سمی وطاعونی ہوگیا بوجہ التقائے فصلین بخارات پیدا ہوجائیں اور وہ فصل کے خلاف اپنا اثر ڈالنے لگیں اور مریض کا بیان اور حالت اسکی موئید ہو طریق علاج کو ضرور بدلنا لازم آئے گا اس وقت بصورت دستیابی موقع تلین سے غافل نہیں اسلئے کہ علاج میں اسکے باعث سہولتیں ہوجا دینگی جب بخار بشدت ہوجائے اور درد سر وغیرہ بھی دوسرے حالات مذکورہ بالا کے شریک ہوں فوراً نسخہ نمبر(۱) کا استعمال شروع کرادیں۔

نسخہ نمبر (۱)

حب اکسیر۔ حب الشفا صندلی۔ قرص طباشیر کافوری۔ تفرح دلکشا ۴ عدد ۳ عدد ۳ عدد خمیرہ گاؤزبان۔ عرق مفرح۔ عرق تریاق زعفرانی۔ کے ہمراہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ دن میں تین مرتبہ چار چار گھنٹہ کے فاصلہ سے مریض کو پلائیں اور

دردِ سر کے لئے قرص مثلث پانی میں گھسکر پیشانی پہ بار بار لگائیں۔ اگر دردِ سر بشدت ہو ایسی حالت میں معمولی ناس کا سونگھانا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اگر حرارت بخار کی زائد ہو نسخہ نمبر (۱) میں عرق مفرح کی مقدار کو نو تولہ کر دیں اور تین تین گھنٹے کے فاصلے سے مریض کو پلائیں اگر بخار کم ہو جائے نسخہ نمبر (۱) کا استعمال دن میں تین مرتبہ صحت ہونے تک جاری رکھیں۔ اگر تشنگی و زبان کا خشک ہونا اور گھبراہٹ موقوف ہو جائے تو قرص طباشیر کو نسخہ نمبر (۱) سے کم کر دیا جائے۔ اور حب الشفاء صندلی اور حب اکسیر ہمراہ عرق کے جاری رکھیں۔ اگر بعض طبایع میں اجابت زیادہ آنے لگے تو نسخہ نمبر (۱) سے حب اکسیر کو کم کر دیں۔ اگر قبض واقع ہو نسخہ نمبر (۱) میں حب اکسیر بجائے تین کے چار کر دیں پہلی خوراک میں دو اور دوسری و تیسری خوراک میں ایک ایک اگر مزاج میں ضعف پایا جائے دواالمسک معتدل لولوی نسخہ نمبر (۱) میں اضافہ کر دیں۔ اگر مریض مبتلا ہوسکے

دو روز بعد رجوع ہوا زمانہ علاج میں دو تین روز گذر جائیں ناتوانی
اور غفلت کے آثار ظاہر ہونے لگیں نسخہ نمبر (۱) میں بجائے عرق ریحان
زعفرانی کے عرق تریاق مشک والا بڑھا دیں۔ اگر مریض کو علامات
سرسامی پیدا ہونے لگیں روغن گل اور سرکہ انگوری میں کپڑا تر کرکے
حسب ضرورت پیشانی اور تالو پر رکھا جائے اور بحالت سرسام
مونگ کا آٹا جو مع چھلکہ پیسی گئی ہو اسکی ٹکیہ شیر گاو سے گوندھ کر
بنا دیں مقدار اس ٹکیہ کی ایک کف دست سے کسیقدر بڑھی ہوئی
ہو ایک طرف پختہ اور ایک طرف خام رکھکر بجانب خام عورت
یا گائے یا بکری کا دودھ لگا کر بالائے سر یعنے تالو پر رکھیں ہر دو
گھنٹہ کو بدلتے جائیں۔ اگر قے بکثرت یا ہچکی بشدت لاحق حال
ہو جائے جوارش عود ترش بجائے خمیرہ گاوزبان کے اور حب
زہر مہرہ نسخہ نمبر (۱) میں اضافہ کرکے مریض کو دیں چونکہ ادویہ کا
تعداد زیادہ ہو جاتا ہے اسلئے حبوب اور اقراص کو باریک پیس کر

خمیرہ یا جوارش میں ملا دے سکتے ہیں۔ اگر مریض کے مزاج میں ناتوانی یا توحش ہونے لگے نسخہ نمبر(۱) سے عرق تریاق زعفرانی کم کرکے بجائے اس کے عرق تریاق مشک والاثر بڑھا دیں۔ دواء المسک بارد یا معتدل ۲ ماشہ۔ اور حب مشک طلائی حرارت غریزی کے ابھارنے کے لیئے ۲ ماشہ شریک کریں قرص طباشیر ۱ عدد کا جاری رکھنا یا کم کرنا مریض کی حالت اور طبیب کی رائے پر موقوف ہے۔ اگر کھانسی معلوم ہو اور وہ خشک ہو بلا خوف و باک نسخہ نمبر(۱) کو جاری رہنے دیں اگر خشک نہ ہو تو ایسی حالت میں نسخہ نمبر(۱) سے خمیرہ گاؤزبان اور مفرح دلکشا اور قرص طباشیر کو کم کرکے لعوق سپستان تریاقی کو بڑھا دیں اور بجائے عرق مفرح کے مطبوخ زوفا ۶ ماشہ شریک کر دیں اگر بخار آنے کے پیشتر جو علامات مثل چکر اور طبیعت کی مالش تکسر اعضا جو اس مرض کا مقدمہ ہوا کرتا ہے معلوم ہونے لگے اسی وقت ایک یا دو حب اکسیر پانی یا عرق جو میسر آئے دیجائیں اور اس ہی طرح

ہر چار گھنٹے کے بعد ایک ایک گولی کھلائی جائے تین خوراک تک اگر کثرت مادہ سمی سے اختلاط عقل پیدا ہو جائے گویہ علامت ردی ہے حب تریاق مشک طلائی دوالمسک معتدل یا مفرح دلکشا میں رکھکر ایک دو مرتبہ دیں اور مونگ کی روٹی سر پر باندہیں یا سرکہ گلاب میں ملا کر حسب مناسب موقع کام میں لائیں۔

مخفی نرہے۔ بخار سمی ہو یا مرض طاعون حب اکسیر اور حب جدوار زعفرانی کو ان ہر دو مرضوں میں بینظیر پایا عمدگی یہہ ہے کہ فوراً بعد استعمال بدیہی یہ اپنا نفع بتلاتی ہیں مجھے خوب یاد ہے ہر دو مرضاء ان گولیوں سے بغیر نفع پائے خالی نرہے اگرچہ یہہ نسخہ قدیم ہے اور اطباء اس سے واقف ہیں مگر بعض اطباء نے اس نسخہ کو باضافہ شہد بشکل معجون بنا کر اپنے کو اسکا مخترع قرار دیا ہے۔ اور بعض نے بشراکت ادویہ کثیرہ اسکو حبوب کی شکل میں بنا کر اپنے کو اسکا موجد ٹھیرایا اور مرضاء پر استعمال کرتے

نفع کثیر حاصل کیا۔ اور بعض نے اصل نسخہ ہی کو رواج دیا چنانچہ بعض حبوب اشتہاری میں وہی اصلی اجزا دیکھے گئے اور اسکو تبدیل لباس میں نہیں پایا صدر شفاخانہ یونانی میں روزانہ یہ حبوب اکثر قریب چھہ سو کے مرضاء کو تقسیم ہوا کرتے تھے۔ یہہ کہونگا کہ اگر رشتۂ حیات منقطع نہوا ہو تو یہ حبوب عجیب الاثر ہیں اس زمانہ پر آشوب میں اکثر بندگان خدا کو احتیاطاً حب اکسیر دے رکھا تھا کہ اگر نہ خدا ناخواستہ کوئی شکایت غیر معمولی طبیعت کے خلاف پیدا ہو جائے تو فوراً حب اکسیر استعمال کرلیں۔ چنانچہ اکثر صاحبوں نے ایسا ہی کیا۔ اور بعض اوقات میں عند الضرورت چار پانچ گولیاں عرق گلاب یا پانی میں حسب مناسب موقع حلکر کے جرعہ جرعہ پینے کے لئے مریض دیا کرتا تھا اسوقت بھی اس حب اکسیر کو مفید پایا اور نیز بخار رہتی اور مرض طاعون میں تریاق اربعہ کو بھی بلیغ النفع دیکھا خاص کر اس حالت میں کہ مادہ دماغ کے جانب رجوع تھا اور تشنج وغیرہ

شروع ہو گئے تھے اور ذات الصدر اور ذات الجنب کی حالت
میں بھی استعمال اسکا مطبوخات مناسبہ کے ساتھ مفید ثابت ہوا ہے

گلٹی کے علاجات

اگر گلٹی زیر گوش یا بالائے گلو نکل آئے یا عضلات گلو متورم ہو جائیں
تو ایسی حالت میں حب محلل اور ضماد محلل جدواری مغز فلوس خیار
شنبر کے لعاب میں ایلوا شریک کر کے نیم گرم بالائے گلٹی ضماد کریں
اور بار بار لگایا کریں چونکہ گلٹی کی مجاورت بوجہ قربت دماغ خطرناک
سمجھی جاتی ہے۔ بہرحال نسخہ نمبر (۱) سے قرص طباشیر خمیرہ گاؤزبان
عرق مفرح کم کر کے لعوق املتاسی تریاقی اور مطبوخ اور حب تریاق
جدید حیثیت شریک کریں اگر زیر بغل گلٹی نکل آئے تو جونک لگانے سے
احتراز کریں کہ قلب پر اسکا اثر پڑتا ہے اور تقویت قلب کی اس
میں مقدم ہے ایسا بھی دیکھا گیا کہ جونک لگانے کے بعد خون بند
نہیں ہوا گلٹی پستان وزیر گوش میں بھی یہی خیال پیش نظر رہے

اگر گلٹی کے مقام پر سوزش ہو تو جدوار خطائی۔ گل ارمنی۔ عرق گلاب
یا پانی میں حل کر کے بار بار لگائیں۔ ایضاً استخوان انسان سوختہ
گل ارمنی سورنجان شیریں عرق گلاب میں حل کر کے مقام سوزش پر
مکرر طلا کریں طرفۃ العین میں سوزش جاتی رہے گی اس نسخہ کو
اسرار سے خیال کیا جاوے۔ اگر سوزش نہو تو حب محلل اور نرد
تریاق جدواری یا ضماد محلل آب ادرک میں حل کر کے ورم یا گلٹی پر
لگاتے جائیں اگر یہ کہا جاوے کہ ردا د عادت اور محللات کا کیونکر
استعمال کر سکتے ہیں۔ مخفی نرہے کہ نسخہ نمبر (۱) کا جب استعمال جاری
ہے اُس نسخہ میں سب قسم کی رعائتیں ملحوظ رکھے گئے ہیں حب اکسیر
دفع مواد سمیہ کے لئے اور حب شفاء صندلی و قرص طباشیر کافوری
اطفائے حرارت غیر طبعی کیواسطے اور مفرح دلکشا خمیرہ گاؤزبان
عرق مفرح عرق تریاق زعفرانی محافظت اور تقویت قلب کیلئے
شریک کئے گئے ہیں واضح ہو کہ نسخہ نمبر (۱) تریاقیہ۔ دفع مواد سمی

وطاعون میں بے انتہا مفید ثابت ہوا ہے اور ہزارہا بندگان خدا کو
اس سے نفع پہونچا ہے۔ اگر بالائے جگر و پیشانی و کنج ران گلٹی نکل آئے
آب ادرک یا سرکہ انگوری میں ضماد محلل یا نرد تریاق جدوار ی۔
حسب مناسب موقع بار بار ضماد کرتے ہیں بعض گلٹیوں میں حرارت
مادہ سے جائے ماؤف پر سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ فقط جدوار
وگل ارمنی قرص مثلث عرق گلاب یا پانی میں گھسکر طلا کریں۔ اگر مادہ
طاعونی متحجر ہو جائے یا ضخامت گلٹی کی بڑھ جائے اور قابل تحلیل نہ ہو تو
ایسی حالت میں آرد گندم ہلدی کو لسہ نمک خوردنی پانی میں پکاکر
پولٹس باندھیں دن میں تین مرتبہ تجدید کریں جو مادہ کہ قابل تحلیل ہے
تحلیل ہو جائیگا ورنہ پک کر بہہ جائے گا۔ ایضاً انفجار گلٹی میں یہ دوا
نہایت سریع العمل ہے پوست نمی نارا یہ ایک دیسی درخت ہے
عود کا فور خوشبو دال سفید سیندور روغن بلادر نمک طعام اول
پوست مذکور کو باریک کوٹ کر چھان کر باقی اجزا شریک کرکے اسقدر

کوٹین کہ ٹکیہ باندھنے کے قابل ہو جائے اسکی ٹکیہ بنا کر گلٹی پر باندہیں
تاکہ منفجر ہو جائے۔ اگر گلٹی منفجر ہو جائے مرہم کمیلہ لگائیں تاکہ یہ جائے
اور مندمل بھی ہو جائے۔ بعض طبیب تیزاب شورہ یا تیزاب فاروقی
یا روغن بلادر گلٹی پر لگا دیتے ہیں جسکی وجہ سے زخم گہرا ہو جاتا ہے
علاوہ دیر میں اندمال پانے کے مدتوں زخم کی اذیتیں اٹھانی پڑتی ہیں

ذات الصدر کا علاج

اگر ذات الصدر ہو جائے۔ تخم خطمی۔ گل بنفشہ۔ عناب سپستان
۳ تولہ ۳ تولہ ۲۵ دانہ ۵۹ دانہ
عود الصلیب۔ عنب الثعلب۔ بہدانہ۔ مویز منقی۔ پرسیاؤشیاں
ا تولہ ۴ سرخ ا تولہ ۶ ماسہ ۳ تولہ ا تولہ
نیم کوفتہ کرکے پانی میں جوش دیکر چھان کر شکر سفید ڈال کر شربت
یک آثار
تیار کریں صبح دوپہر شام پانی یا عرق کاسنی میں ایک ایک تولہ
حب اکسیر کے ہمراہ دیں۔

دیگر سپستان۔ اصل السوس۔ انجیر زرد۔ زوفا خشک۔ بادیان۔ پرسیاوشان
۱۲ دانہ ۲ عدد ۴ ماسہ ۶ ماسہ ۶ ماسہ ۶ ماسہ
جدوار خطائی۔ نیم کوفتہ کرکے پانی جوش خفیف کرکے شربت بنفشہ ملاکر
۲ سرخ ا تولہ

تین مرتبہ ہمراہ حب اکسیر (۲ عدد) استعمال کریں۔

دیگر۔ عناب۔ سپستان۔ اصل السوس۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس

۳ تولہ   ۱۰ دانہ   ۳ ماشہ   ۳ ماشہ   ۳ ماشہ

عود الصلیب۔ تخم خبازی۔ تودری گلگوں۔ پرسیاوشاں۔ گل گاؤزبان

دو سرخ   ۳ ماشہ   ۵ ماشہ   ۳۰ ماشہ   ۳۰ ماشہ

عرق گاؤزبان میں بھگو کر صبح جوش دیکر ملکر چھان کر شکر سفید (ایک سیر) ڈالکر (تار)
شربت کا قوام کریں صبح دوپہر شام ایک ایک تولہ عرق گاؤزبان
میں ملاکر حب اکسیر (۲ عدد) کے ہمراہ دیں۔

ذات الجنب کا علاج

اگر ذات الجنب ہو جائے اور مادہ مرکب بصفرا ہو حرارت و تشنگی
غالب ہوگی آب کاسنی سبز مروق اور ماء الشعیر پینے کے لئے دیں
اور تخم خیار۔ تخم کاسنی (۱ تولہ)۔ نیکوفتہ کرکے عرق عنب الثعلب (۱۵ تولہ) میں جوش کرکے
چھان کر دن میں تین مرتبہ ہمراہ ایک ایک عدد حب اکسیر کے پلائیں۔

دیگر عناب (۹ دانہ) ۔ اصل السوس (۴ ماشہ) ۔ بہدانہ (۲ ماشہ) ۔ تخم خیار (۱ تولہ) ۔ تخم کاسنی (۴ ماشہ) عرق گاؤزبان (۲۰ تولہ)
میں جوش کرکے چھان کے شربت بنفشہ ایک تولہ ملا کر ہمراہ حب اکسیر
ایک ایک عدد کے دن میں تین مرتبہ پلائیں

دیگر۔ پرسیاوشاں (۴ ماشہ) ۔ گاؤزبان (۴ ماشہ) ۔ عنب الثعلب (۷ ماشہ) ۔ تخم خطمی (۴ ماشہ) ۔ گل بنفشہ (۶ ماشہ)
عناب (۵ دانہ) ۔ سپستاں (۱۰ عدد) ۔ تخم خیار (۱ ۶ ماشہ) ۔ عرق کاسنی (۲۰ تولہ) یا گاؤزبان میں نیم کوفتہ
کرکے جوش دیں چھان کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر حب اکسیر تین عدد کے
ہمراہ دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں غذا میں کھچڑی یا دال مونگ کی
وخشکہ بے روغن دیں۔ اگر قبض شدید ہو مغز املتاس (۲ تولہ) ۔ ترنجبین (۱ تولہ)
مویز منقی۔ نسخہ مذکورہ میں اضافہ کردیں۔

دیگر۔ زنجبیل (۱ تولہ) ۔ اسکند ناگوری (۱ تولہ) ۔ بالون (۱ تولہ) ۔ مغز بادام شیریں (۹ ماشہ) ۔ قند سیاہ (۱ تولہ)
سب کو کوٹ کر لیپ بنا دیں اور پانی میں پکا کر ضماد کریں۔

ہیضہ کا علاج

اگر ہیضہ ہو جائے۔ گلقند (۱ تولہ) ۔ آلو بخارا (۵ عدد) ۔ بادیان (۹ ماشہ) ۔ زرنباد (۲ ماشہ) نیم کوفتہ کر کے

پانی میں جوش دیکر چھان کر جرعہ جرعہ پلائیں۔
دیگر۔ حب اکسیر عرق گلاب میں حل کر کے جرعہ جرعہ پلائیں اسکے
استعمال سے اسہال کا آنا کم ہو جاتا ہے اور ادرار کا عمل ہونے
لگتا ہے بارہا مرض ہیضہ میں یہ حبوب دئے گئے ہیں نہایت مفید
ثابت ہوئیں۔
دیگر۔ تخم زرنباد۔ زیرہ سفید۔ برگ پودینہ خشک۔ بادیان۔ نیم کوفتہ
کر کے خفیف جوش دیکر جرعہ جرعہ پلائیں تاکہ قے اور اسہال کو کم کرے
دیگر۔ زرشک۔ زرنباد۔ انار دانہ۔ بادیان۔ دانہ ہیل نیم کوفتہ
کر کے پانی میں جوش دیکر چھان کر جرعہ جرعہ پلائیں۔
دیگر۔ [illegible] نیم کوفتہ کر کے پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے
چھان کر تمام دن میں تین مرتبہ پلائیں دستوں کے بند کرنے میں اور
ادرار کے لانے میں عجیب الفعل ہے۔

پیچش کا علاج

اگر پیچش ہو جائے۔ گلقند (۱ تولہ)۔ بادیان (۹ ماشہ)۔ تخم خطمی (۶ ماشہ) نیم کوفتہ کرکے پانی میں جوش دیکر ملکر چھان کر صبح و شام پلائیں۔

دیگر۔ تخم خرفہ (۹ ماشہ)۔ گل سرخ (۱ تولہ)۔ مویز منقے (۱ تولہ)۔ تخم خطمی (۶ ماشہ)۔ بادیان (۹ ماشہ)۔ سپستان (۱۰ دانہ) نیم کوفتہ کرکے پانی میں جوش دیکر ملکر چھان کر دن میں تین مرتبہ ہمراہ معجون تیواج کے دیں۔

دیگر۔ بہدانہ (۴ ماشہ)۔ تخم خطمی (۵ ماشہ)۔ عنب الثعلب (۷ ماشہ)۔ بادیان (۹ ماشہ)۔ گلقند (۱ تولہ) نیم کوفتہ کرکے بیس تولہ پانی میں جوش دیکر چھان کر ہمراہ معجون تیواج کے دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

نسخجات مرکبہ

حب حفظ ما تقدم۔ واسطے حفظان صحت و تصفیہ خون کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ برگ نیم خشک (۱۲ تار)۔ فلفل گرد (۴ تار)۔ زعفران (۱۲ تولہ)۔ ادویہ

کوٹ چھانکر سفوف بنا دین برگ تنا ترہ ۶ ماشہ چرائتہ ۶ ماشہ - برگ نیم پانی مین جوش دین جب ثلث پانی رہ جائے ملکر چھان کر سفوف مذکورہ بالا ملا کر شہد ڈالکر گولیان بقدر فالسہ یا کنار دشتی بنائیں روز صبح کو ایک گولی گرم پانی سے بیس دن تک استعمال کریں -

حب تریاق زعفرانی - حفظ ماتقدم و نیز مرض کی حالت میں مفید ثابت ہوئے - جدوار خطائی - صندل سفید - درونج عقربی - گل ارمنی صبر زرد - زعفران - مرکی - علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چھان کر وزن کرکے عرق گلاب میں حل کریں بقدر نخود گولیاں بنائیں خوراک ایک حب نہار منہ واسطے حفظ صحت و بحالت مرض صبح و دوپہر و شام ایک ایک پانی یا عرق مناسبہ کے ساتھہ اور گلٹی پر اسکا ضماد بھی کر سکتے ہیں -

حب اکسیر برائے دفع بخار وبائی و مرض طاعون و ہیضہ - صبر زرد - مرکی - زعفران درجہ اول - عرق گلاب دو آتشہ میں حل کرکے بقدر نخود کلان حبوب بنائیں خوراک ایک تا دو و سہ حب

حب الشفا صندلی۔ طباشیر سفید۔ بذر البنج۔ صندل سفید۔ صندل سرخ
۱۰ تولہ ۱۰ تولہ ۱۰ تولہ ۱۰ تولہ
کافور خوشبو۔ نشاستہ گندم صمغ عربی۔ افیون۔ زعفران کوٹ کر چھان کر
۲ تولہ ۸ ماسہ ۲ تولہ ۸ ماسہ ۲۸ تولہ ۲۸ تولہ ۲ تولہ
افیون اور زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے سفوف مذکورہ
بالا ملا کر بقدر نخود کلاں حبوب تیار کریں خوراک صبح و دوپہر شام
ایک ایک حب۔

حب تریاق جدید حلتیت۔ صبر زرد۔ مر مکی۔ حلتیت درجہ اول
۵ تولہ ۲۰ تولہ ۴ تولہ
آب برگ نیم بقدر ضرورت لیکر حل کر کے برابر نخود کے گولیاں بنائیں
خوراک صبح و دوپہر و شام ایک ایک۔

حب طلا تریاقی بغایت مقوی اعضاے رئیسہ۔ جدوار خطائی۔
۳ ماسہ
نارجیل دریائی۔ خولنجان۔ ورق طلا۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص
۱۰ ماسہ ۳ ماسہ ۳ ماسہ ۳ ماسہ ۳ ماسہ
ورق طلا کو ۲ ماسہ شہد میں ملا کر چھری سے خوب آمیز کریں اور تمام
دن دھوپ میں رکھیں بعد ازاں مشک و عنبر کو مخلوط کر کے جدوار
اور خولنجان و نارجیل کا سفوف ملا کر خوب حل کر کے گولیاں بقدر

نخود خورد تیار کریں یہ حبوب انتعاش حرارت غریزی میں اپنا نظیر
نہیں رکھتی ہیں خوراک ایک حب بوقت ضرورت۔

حب مہرہ۔ زہر مہرہ خطائی ۔ زرنباد۔ ہر دو کو بقدر ضرورت
عرق گلاب میں حل کرکے بقدر نخود گولیاں بنائیں خوراک از یک تا سہ حب

قرص طباشیر کافوری۔ طباشیر سفید۔ گل سرخ۔ زعفران۔ مغز تخم خیار
ترنجبین۔ کافور خوشبو۔ نبات سفید۔ کوٹ کر چھان کر عرق گلاب میں
ترنجبین کو بھگو کر ملکر چھان لیں اور زعفران اور کافور اسمیں حل کریں بعد
اوس کے بقیہ ادویہ شریک کرکے حل کریں بقدر ایک ماشہ قرص
بنائیں خوراک دن میں تین قرص۔

مفرح دلکشا۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید
گاؤزبان۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم کدو شیریں۔ زرشک۔ بہمن سفید۔
تخم خرفہ۔ زعفران۔ تنکہ سفید۔ عرق گلاب۔ زعفران کو عرق گلاب
میں حل کرکے شکر سفید ملاکر قوام کریں اور ادویہ مذکورہ بالا کوٹ

چھان کر قوام میں ملا دیں خوراک چھ ماسہ تا نو ماسہ۔

خمیرہ گاؤزبان۔ گاؤزبان۔ سنبل الطیب۔ گل سرخ۔ بادرنجبویہ ۱۰ تولہ گل گاؤزبان۔ صندل سفید۔ بہمن سفید۔ ادویہ کوٹ کر دو سیر پانی میں جوش دیکر بعد سرد ہونے کے ملکر چھان لیں۔ شکر سفید۔ عرق گلاب ڈال کر خمیرہ کا قوام کریں۔ خوراک ۶ ماسہ۔

دواالمسک معتدل۔ مروارید ناسفتہ محلول۔ مرجان احمر محلول گاؤزبان اگر غرقی۔ کہربا شمعی محلول۔ تخم کاسنی۔ کشنیز خشک۔ طباشیر سفید صندل سفید۔ صندل سرخ۔ سافج ہندی۔ زرنباد۔ فرنجمشک۔ گل سرخ زرشک۔ گل ارمنی۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ درونج عقربی۔ مشک خالص ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ نبات سفید۔ آب سیب شیریں۔ سب ادویہ کو کوٹ کر چھان کر مشک زعفران پانی میں حل کر کے عنبر کو چھ ماشہ مصری پیس باریک میں کر شکر سفید ڈال کر قوام کریں جب قوام سرد ہوجائے سفوف ادویہ بالا آمیز کریں خوراک ایک ماسہ تا سہ ماسہ۔

دوالمسک بارد مقوی قلب۔ کہربا شمعی۔ مروارید ناسفتہ۔ گل سرخ طباشیر سفید۔ کشنیز خشک۔ گل گاوزبان۔ مشک۔ زرنباد۔ شربت سیب کوٹ چھان کر بدستور تیار کریں۔ خوراک ایک ماشہ تا دو ماشہ۔

جوارش عود ترش مقوی معدہ و قاطع صفرا و ملین طبع۔ آب لیموں۔ تمر ہندی عرق گلاب و کیوڑہ۔ عرق بید مشک۔ آب انارین۔ آب ترنج۔ شکر سفید بدستور قوام بنا کر بعدہ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ زرنباد۔ مصطگی۔ دانہ ہیل اگر عرقی۔ زرشک۔ طباشیر سفید۔ سانج ہندی۔ پوست ترنج۔ برگ پودینہ صندل سفید۔ گل سیوتی۔ سب کو کوٹ کر چھان کر قوام مذکورہ بالا میں ملائیں۔ خوراک ۳ ماشہ تا ۵ ماشہ۔

تریاق اربعہ قدیم۔ جنطیانا۔ مرمکی۔ زراوند مدحرج۔ حب الغار۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد خالص قوام کر کے سفوف مذکورہ بالا ملا کر تریاق تیار کریں۔ خوراک ایک ماشہ تا ۲ ماشہ۔

تریاق اربعہ جدید۔ خاصیت میں قریب قریب نسخہ اول کے ہے۔ حب المحلب ۵ تولہ

یعنے گھنوالا - زراوند مدحرج - مرمکی - سب کو کوٹ چھانکر شہد کا قوام کر کے
۵ تولہ ۵ تولہ
سفوف ادویہ کا ملا کر تریاق تیار کریں خوراک ایک ماسہ تا دو ماسہ۔

معجون تیواج - ہر قسم کے پیچش خصوصاً سنڈی کے لیے نہایت مفید ہے
تیواج خطائی - مغز تخم نیم - مغز تخم بکاین - گل نیلوفر - رسوت - گل ارمنی
۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۳ تولہ ۲ تولہ ۱ تولہ
کتیرا - ادویہ کوس کر چھان کر شکر سفید قوام کر کے سفوف مذکورہ بالا
۹ ماسہ ۵۴ تولہ
ملائیں خوراک ۶ ماسہ تا ۹ ماسہ

لعوق سپستان تریاقی - سپستان - تخم خطمی - عناب - انجیر زرد
۵ دانہ ۱ تولہ ۲۰ دانہ ۵ عدد
مویز منقی - بادیان - تخم حلبہ - گاؤزبان - پرسیاوشان - زوفا خشک
۳ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۶ ماسہ ۹ ماسہ ۱ تولہ ۱ تولہ
عود الصلیب - اصل السوس - نیم کوفتہ کر کے پانی میں جوش دیکر ملکر چھانکر
۲ ماسہ ۱ اثار
شکر سفید ڈالکر قوام کریں جسوقت کہ قوام آجائے کتیرا صمغ عربی - رب السوس
۱ اثار ۶ ماسہ ۲ ماسہ
تشکر تیغال باریک پیسکر شریک کر کے کام میں لائیں خوراک ۶ ماسہ تا ۹ ماسہ

لعوقِ املتاس تریاقی - گاؤزبان - گل بنفشہ - تخم خطمی - مویز منقی - اصل السوس
۲ ماسہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۱ تولہ ۶ ماسہ ۱ تولہ
جدوار خطائی - تخم خبازی - نیم کوفتہ کر کے مغز فلوس اضافہ کر کے پانی میں
۹ تولہ ۱ تولہ ۲ ماسہ

جوش دیں جب نصف رہ جائے ملکر چھان کر شکر سفید ڈالکر قوام کریں

جب قوام لعوق کا آجائے کتیرا۔ صمغ عربی۔ بہدانہ۔ اسغول۔ رب السوس

باریک پیسکر چھان کر قوام میں ملادیں خوراک ۶ ماشہ تا ۹ ماشہ۔

عرق مفرح قلب و مسکن۔ گل نیلوفر۔ الائچی خشک۔ تخم کنول گٹہ۔ صندل سفید

شاہترہ ولایتی۔ خس خوشبو۔ دانہ ہیل۔ تخم کاسنی۔ کدو سبز۔ خیار سبز

پانی ڈالکر بیس سیر عرق کشید کریں فی خوراک ۵ تولہ تا ۹ تولہ۔

عرق تریاق زعفرانی۔ جدوار خطائی۔ بچ اگ۔ فلفل سیاہ۔ درونج عقربی

کافور خوشبو۔ بادرنجبویہ۔ برگ سبزہ تر۔ زعفران۔ پانی ڈال کر پانچ سیر

عرق کشید کریں نصف عرق زعفرانی اور نصف میں مشک نیچہ پر باندھکر

ڈھائی سیر عرق کشید کریں یعنے ڈھائی سیر زعفرانی ڈھائی سیر مشک والا

فی خوراک ۶ ماشہ انتہا ۹ ماشہ دن میں تین مرتبہ بغیر دوسرے ادویہ کے

فقط اس عرق کا استعمال دفع مرض کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔

قرص مثلث۔ کاموفی۔ رسوت۔ صندل سفید۔ صمغ عربی۔ صندل سرخ

۳۰ تولہ ۳۰ تولہ ۴۰ تولہ ۳۰ تولہ ۴۰ تولہ

بزر البنج ۔ تخم کاہو ۔ اگر غرقی کوٹ کر چھان کر ایک شیشہ عرق گلاب میں
حل کرکے قرص بمقدار ۲ ماشہ بصورت نرد تیار کریں ۔

نرد جدوار طاعونی ۔ نرکچور ۔ جدوار خطائی ۔ مہر زرد ۔ صابون دیسی
سیماب ۔ بزر البنج ۔ آنبہ ہلدی ۔ بلادر ۔ رسوت ۔ کچا ۔ سب کو کوٹ کر چھان کر
سفوف بنادیں ۔ صابون سیماب رسوت کو سرکہ انگوری آب برگ کاسنی
سبز میں حل کرکے نرد بمقدار ۳ ماشہ تیار کریں بوقت ضرورت پانی یا سرکہ
میں گھس کر بالائے غدد ضماد کریں ۔

ضماد محلل ۔ گل بابونہ ۔ اسگند ناگوری ۔ کاسنی ۔ تخم خطمی ۔ ریوند چینی
گوگل ۔ کوٹ کر چھان کر سفوف بنادیں پانی میں ملا کر گرم کرکے ضماد
کریں ۔

حب محلل ۔ بالوں ۔ آنبہ ہلدی ۔ میدہ لکڑی ۔ قسط تلخ ۔ بچ ۔ صابون دیسی
بھجی کہار ۔ موچرس ۔ پٹھانی لودھ ۔ قند سیاہ ۔ کوٹ چھان کر قند سیاہ کو
پانی میں ملا کر سفوف ادویہ مخلوط کرکے گولیاں بمقدار کنار دشتی تیار کریں

مرہم کمیلہ۔ کمیلہ۔ انزروت۔ حنا خشک۔ موم زرد۔ توتیا۔ روغن کنجد

۱ آثار ۶ ماشہ ۹ ماشہ ۱۲ تولہ ۱۵ تولہ ۵ تولہ

موم کو روغن کنجد میں گرم کرکے ادویہ کوٹ چھان کر ملا کر مرہم تیار کریں

سفوف ابن ماسویہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ نشاستہ گندم بریاں

۵ تولہ ۵ تولہ ۳ تولہ ہر یک

صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں خوراک

۱ تولہ ۱۰ تولہ

۳ ماشہ تا ۶ ماشہ معہ



تقریظ در انطباع کتاب مفید خلایق معہ مختصر حالات خاندانی از طبعزاد حکیم محمد عاشق حسین ہاتف آغائی ابوالعلائی

میرے حضرت قبلہ گاہی حکمت پناہی حکیم عنایت علیخاں مغفور نے اپنے پھوپھا حکیم میر لطف علی عرف شفائی خاں المخاطب معتمد الملوک جو عہد عدالت مہد حضرت غفران منزل علیہ الرحمہ میں دو ہزار روپیہ ماہانہ اور خطاب شاہی سے سرفراز و ممتاز تھے بعد تحصیل علم طب تجارب شفائی خانی سے کامیاب ہوے۔ حضرت مغفور کی عمر شریف ستانوے سال کی تھی آپنے اپنی تمام عمر گرانمایہ کو اسی فن شریف میں صرف فرمایا اور ہزارہا مخلوق خدا کو نفع پہونچایا۔ مشہور انام رہے۔ حضرت شافی مطلق کا ہزار شکر و احسان ہے کہ میرے سب بھائیوں نے عہد طفلی سے تحت تعلیم رہ کر فن طب کو حاصل کیا اور جسقدر شفائیخانی اور والد مغفور کے ذاتی تجربے تھے بلا محنت و مشقت حاصل کئے

اور حیدرآباد دکن میں نامور طبیب مشہور ہو کر خطاب شاہی پایا
چنانچہ میرے سب سے بڑے بھائی حکیم افتخار علیخاں شفاخانہ یونانی
حسینی علم میں دو سو روپیہ ماہوار پر طبیب تھے انکے انتقال کے
بعد میرے دوسرے بڑے بھائی حکیم خورشید علیخاں المخاطب
خورشید الحکما نواب شافی نواز جنگ بہادر ائسی شفاخانہ حسینی علم پر
مغفور کی جاںیداد پر مامور ہوسے ماہوار جاریہ پر ایکسو روپیہ اضافہ بھی
پایا اور خطاب شاہی سے سرفراز و ممتاز ہوے میرے تیسرے بڑے
بھائی حکیم الطاف حسین خاں المخاطب افتخار الحکما نواب حاذق جنگ بہادر
صدر شفاخانہ سرکار عالی کے افسر الاطبا بنائے گئے اور پانسو روپیہ
ماہوار اور خطاب شاہی سے سرفراز ہوے جملہ شفاخانہ جات یونانی
بلدہ و شفاخانہ جات یونانی ممالک محروسہ سرکار عالی آپ ہی کے ماتحت
ہیں چوتھا ایک میں ہی ننگ خاندان ہوں کہ بیگم بازار میں ذاتی شفاخانہ
یونانی کا گرانٹ یاب ہوا پانچویں میرے چھوٹے بھائی حکیم امتیاز حسین

عقب حویلی قدیم حضور پر نور مدظلہ العالی شفاخانہ ذاتی سے ایکسو روپیہ ماہوار پر گرانٹ یاب ہوکر طبیب سرکاری بنے اور علاجات محلات شاہی اونکے تفویض ہوجانیکی وجہ چارسو روپیہ ماہوار انکے بھی تاماجاری ہے۔ آمدم برسر مطلب میں خوب جانتا ہوں کہ نواب حاذق جنگ بہادر کو جسقدر تجربے حاصل ہیں کسی طبیب کو نہوں گے جو آپکے سینے میں بھرے ہیں کسی طبیب کو سفینے میں بھی نہ ملیں گے آپکے ہاتھہ میں شفا ہے دوا میں تاثیر ہے تشخیص میں کمال رکھتے ہیں آپنے ہزارہا مرضاء کو اپنے حسن علاج سے تندرستی کا جامہ پہنایا ہے گویا آپنے جان بخشی کا بیڑا اٹھایا ہے آپکے معمولی نسخہ جات بیاض اطباء ہیں حیدرآباد میں دو مرتبہ مرض طاعون اسقدر کثرت کیساتھہ پیدا ہوا کہ ہزارہا لوگ ہلاک ہوچکے کچھہ بن نہ پڑی آخر اپنے اپنے گھروں کو چھوڑکر پریشانی کے ساتھہ صحرا نشین ہوئے نواب صاحب کے زیر علاج سیکڑوں مرضاء طاعون رہ کر صحت پائے اور نفع کثیر

حاصل کیا۔ طاعون کے علاجات میں اطبا نے کتابیں تصنیف وتالیف
فرمائیں ہیں لیکن اُس کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کتب طبیہ سے
طاعون کے علاجات جن لئے گئے ہیں ذاتی تجربے نہیں ہیں خداوند کریم
میرے بھائی کو دنیا و آخرت میں جزائے خیر عطا فرمائے کہ ہزارہا
تجربوں کے بعد طاعون کے علاجات میں ایسی نادر کتاب لکھی ہے
کہ اپنا نظیر نہیں رکھتی ہر ایک نسخہ اُسکا نسخہ اکثیر ہے ہر ایک دوا
اسکی جاں بخشی کی تصویر ہے جو تدبیر ہے صحت کی دلیل ہے جو تجویز ہے
بیعدیل ہے مرضا طاعون کے صورت حال پر نسخہ تجویز فرمایا ہے
جس سے نفع کثیر ہاتھہ آیا ہے وقتاً فوقتاً جو دوائیں رد و بدل کیگئی
ہیں اور انکا برتاو جسطرح ہوا ہے تشریح کے ساتھہ اُس میں درج ہے
اگر یہ کتاب کسی طبیب کے پاس موجود ہو تو وہ اچھی طرح آسانی
کیساتھہ علاج کرسکتا ہے یہ کتاب معاون وقت و بکار آمد اطبا
ہوسکتی ہے آپکے تصنیفات سے یہ پہلے پہل کی ایک جاں بخش

یادگار رہے کہ طبع ہو کر مفید انام ہوی ہے۔ اس تھپائی نے بھی اسکے طبع کی ایک تاریخ لکھی ہے وہ یہ ہے۔

خدایا ترا شکر ہے بے حساب
ہر اک باب ہے اسکا بیت الشفا
علاجات طاعون ہیں سب رقم
کہا دفع طاعون سے ہاتف نے سال

۱۳۱۶

دکن میں [illegible] طب [illegible]
ہر اک فصل [illegible]
[illegible]
مفید خلائق [illegible]

[illegible]

تقریظ عالی جناب حکمت مآب ارسطو فطرت [illegible] طبیب [illegible] حکیم محمد امتیاز حسین صاحب تخلص واقف [illegible]

شد این تالیف بہر دفع طاعون
بدنیا نام نیکو یادگار است

میرے بزرگ بھائی افسر الاطبا افتخار الحکما نواب حاذق جنگ بہادر دام اقبالہ
کے تالیفات سے یہ ایک رسالہ طاعون طبع ہوا ہے اسمیں سے بے گنتی
نسخجات پر تاثیر موجود ہیں خداوند پاک اسکی جزا دے آپکے دست شفا
سے ہزارہا مریضان طاعون نے صحت کا جامہ پہنا ہے جان بخشی حاصل کی ہے
اس رسالے مین علاج کے طریقے اور رد و بدل ادویات کے بموقع
اور وہ حالتیں جو بمعائنہ مریض و بیان مریض ظاہر ہوسکتے ہیں
درج کئے گئے ہیں اب کسی موقع پر طبیب کو علاج میں دشواری نہ رہیگی
اگر کوئی شخص طبیب بھی نہ ہوا اور یہ رسالہ ہاتھ آجائے خود طبیب
بن بیٹھے اور طاعون کے علاجات میں جرات پیدا کرے یہ بہادرے
نسخجات بیشمار تجربون کے ساتھ مریض طاعون کیلئے باعث صحت
کاملہ ہوچکے ہیں حیدرآباد دکن میں ہزارہا لوگون نے فایدہ حاصل کیا ہے
ہر نسخہ اکسیر ہے ہر دوا پر تاثیر ہے اسکا نام مفید خلایق درست اور
موزون ہے مقبول حضرت بیچون ہی پسندیدہ اطبا ہوگیا ہے یہ مصرع اسکی طبع کی تاریخ
میں نے یہ لکھی ہے

یہی جہان میں ہوئی یادگار حاذق جنگ — مفید عام ہے ازبس کتاب طاعون کی

ہر ایک صفحہ میں تشخیص بوعلی سینا — ہر اک ورق میں ہے حکمت بھری فلاطون کی

ہر ایک نسخہ میں جادوئے صحت مرضا — ہر اک علاج میں تاثیر پائی افسوں کی

تمام خلق نے آب حیات پایا ہے — ہوئی مزید عنایت خدا کے بیچوں کی

کہا ہے ہم نے یہی سال طبع ای دوست — کتاب خوب چھپی ہے علاج طاعون کی

۱۳۳۶ھ

از طبع زاد حکیم محمد خواجہ شفیع حسن صاحب ابوالعلائی عارف تخلص برادر زادہ مؤلف

جہان میں شور مچا ہے کہ فیض عام ہے یہ — چھپا مفید خلایق رسالہ طاعون

دیا ہے حضرت عموی کو حق نے دست شفا — کیا علاج تو صحت کا چل گیا افسون

لکھے ہیں آپ نے نسخے ہزارہا اس میں — حباب میں کوئی دریا کہوں تو ہو موزون

کیا ہے غرض اشاعت کا سال عارف نے — مفید خلق یہی ہے رسالہ طاعون

۱۳۳۶ھ

از طبعزاد حکیم مظفر حسین صاحب خلف حکیم امتیاز حسین صاحب ابو العلائی تخلص مظفر

یہہ ایسی چھپی کتاب حکمت میں واہ اک طبع کا ہے سال مظفر کیا خوب	بہر مرضا کافی وہ ہے مدرو دوا نیس ہاں نسخہ طاعون ہے نایاب نفیس ۱۳ھ۳۶

از طبعزاد جناب مرزا محبوب علی بیگ صاحب ابو العلائی تخلص صف اوا ماہ شہریت نقت

بہر معالجہ مشہور ہے یہ حکمت میں واقعہ یہ کہہ دو سال نسخہ صحت ہم کی	نسخے ہیں عجیب اس میں طاعون کے کتاب طاعون کے علاج کی مضمون کتاب ۱۳ھ۳۶

تمت بالخیر